شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان
36-کے، ماڈل ٹائون لاہور، فون: 042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

7مارچ2025ء

پریس ریلیز

صدر ٹرمپ کا صدر زیلنسکی کے ساتھ سلوک سب کے لیے مقامِ عبرت ہونا چاہیے۔
امریکہ کو خطے میں دوبارہ دعوت دینے کے انتہائی سنگین نتائج ہوں گے۔(شجاع الدین شیخ)

لاہور (پ ر): صدر ٹرمپ کا صدر زیلنسکی کے ساتھ سلوک سب کے لیے مقامِ عبرت ہونا چاہیے۔ امریکہ کو خطے میں دوبارہ دعوت دینے کے انتہائی سنگین نتائج ہوں گے۔ اِن خیالات کا اظہار تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے ایک بیان میں کیا۔ اُنہوں نے کہا کہ گزشتہ دنوں پوری دنیا نے سفارتی تاریخ کا ایک انوکھا واقعہ دیکھا جب صدر ٹرمپ نے یوکرائن کے صدر زیلنسکی کو وائٹ ہاؤس کے اوول آفس میں طلب کیا اور پھر ٹرمپ اور اُن کے ساتھیوں نے مل کر اُن کی خوب بے عزتی کی۔ یوکرائن کے صدر جس امریکی امداد کی امید لے کر ٹرمپ سے ملاقات کے لیے گئے تھے نہ صرف وہ نہ ملی بلکہ امریکہ نے اب تک یوکرائن کو دیئے گئے تقریباً ساڑھے 300 ارب ڈالر کی امداد کو یک طرفہ طور پر قرض میں بدل دیا۔ اِس کے بدلے میں یوکرائن کے صدر سے اُن کے ملک کے تمام معدنی وسائل مانگ لیے۔ حقیقت یہ ہے کہ آج یوکرائن کی یہ حالت اِس لیے ہوئی ہے کہ اُس نے تقریباً 30 برس قبل اپنے تمام ایٹمی اثاثہ جات اور میزائل ٹیکنالوجی کو ایک معاہدے کے تحت روس کے حوالے کر دیا تھا۔ امریکہ، یورپی ممالک اور روس نے اُس معاہدے میں یوکرائن کے دفاع کی ضمانت دی تھی۔ اگر یوکرائن کے پاس ایٹمی صلاحیت ہوتی تو 2022ء میں روس اُس پر حملہ کرنے کی جرأت نہ کر سکتا۔ امیر تنظیم نے کہا کہ پاکستان کے سیکولر، لبرل طبقہ اور این جی اوز کی جانب سے وقتاً فوقتاً جو یہ سوال اُٹھایا جاتا ہے کہ معاشی طور پر تباہ حال پاکستان کو آخر ایٹمی صلاحیت برقرار رکھنے کی کیا ضرورت ہے اُس کا جواب چند روز قبل اوول آفس کے واقعہ نے دے دیا ہے۔ اُنہوں نے کہا کہ پہلے بھی پاکستان کے حکمرانوں اور مقتدر حلقوں کے افغانستان میں امریکی جنگ میں کودنے کے فیصلہ نے ملک کو اِس قدر نقصان پہنچایا کہ اُس کا آج تک ازالہ نہیں ہو سکا۔ آج پھر کسی ’ شریف اللہ‘ کو پکڑ کر امریکہ کے حوالے کرنے یا امریکہ کو خطے میں دہشت گردی ختم کرنے کے لیے تعاون کے نام پر واپس بلانے میں ملک اور خطے کا کوئی مفاد نہیں۔ امریکہ کے سابق وزیر خارجہ ہنری کسنجر نے بالکل درست کہا تھا کہ امریکہ کا دشمن تو بچ سکتا ہے، اُس کا ’دوست‘ نہیں بچ سکتا۔ لٰہذا امریکہ سے دوستی کے خواب دیکھنا بند کریں۔ امریکہ کی دوستی نے ماضی میں بھی پاکستان کو صرف نقصان ہی پہنچایا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف حکومت اور مقتدر حلقوں کی موجودہ پالیسی ناکام ہوتی دکھائی دے رہی ہے۔ ضرورت اِس امر کی ہے کہ تمام سٹیک ہولڈرز کو اعتماد میں لے کر ملک و قوم کے مفاد میں تمام مسائل کے حل کے لیے پالیسی وضع کی جائے۔ پاکستان کا قیام بھی اسلام کی بنیاد پر ہوا تھا اور اُس کے بقاء کے لیے بھی اسلامی نظام کا نفاذ ناگزیر ہے۔ اللہ تعالیٰ پاکستان کے ہر خاص و عام کو صدر ٹرمپ کے صدر زیلنسکی کے ساتھ سلوک سے عبرت حاصل کرنے اور اپنے حقیقی دشمن کو پہچاننے کی توفیق عطاء فرمائے۔ آمین!

جاری کردہ
رضاءالحق
مرکزی ناظم نشرواشاعت، تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM E ISLAMI

PRESS RELEASE: 7 March 2025

President Trump's treatment of President Zelensky should serve as a lesson for all.

Inviting the US back into the region will have extremely serious consequences.

(Shujauddin Shaikh)

Lahore (PR): President Trump's treatment of President Zelensky should serve as a lesson for all. Inviting the United States back into the region will have extremely serious consequences. These views were expressed by the Ameer of Tanzeem e Islami, Shujauddin Shaikh, in a statement. He stated that the world recently witnessed a unique event in diplomatic history when President Trump summoned Ukrainian President Zelensky to the Oval Office at the White House, only to humiliate him along with his associates. The financial aid that the Ukrainian president had hoped to secure from the U.S. did not materialize. Instead, the U.S. unilaterally converted nearly $350 billion in past aid into a loan. In return, Ukraine was asked to surrender all its mineral resources. The reality is that Ukraine finds itself in this predicament today because, nearly 30 years ago, it handed over all its nuclear assets and missile technology to Russia under an agreement. The United States, European nations, and Russia had guaranteed Ukraine’s defense under that agreement. Had Ukraine retained its nuclear capability, Russia would not have dared to attack in 2022. The Ameer further remarked that the question frequently raised by Pakistan’s secular, liberal groups, and NGOs—regarding why an economically struggling Pakistan needs to maintain its nuclear capability—has been answered by the recent Oval Office incident. He emphasized that Pakistan's past decision to join the U.S. war in Afghanistan inflicted such severe damage on the country that its repercussions are still felt today. There is no benefit for Pakistan or the region in handing over another "Sharifullah" to the U.S. or in inviting the U.S. back under the pretext of counterterrorism cooperation. Former U.S. Secretary of State Henry Kissinger was absolutely right when he said, "America’s enemy may survive, but its ‘friend’ never does." Therefore, Pakistan must abandon any illusions of friendship with the U.S., as history has shown that such alliances have only harmed Pakistan. The current policies regarding counterterrorism appear to be failing. It is imperative to involve all stakeholders and formulate policies that serve the nation’s best interests. Pakistan was founded on the basis of Islam, and its survival also depends on the implementation of the Islamic system. May Allah *(SWT)* grant the people of Pakistan the wisdom to learn from President Trump’s treatment of President Zelensky and to recognize their true adversaries. Ameen!

Issued by:
Raza ul Haq
Markazi Nazim Nashr o Ishaat